

خوارج دنیا کے بڑے حریص ہوتے ہیں

فضیلة الشیخ مفتی عبدالعزیز نعیم حفظہ اللہ

www.alfitan.com ادارہ ردالفتن

خوارج دنیا کے بڑے حریص ہوتے ہیں

خوارج دنیا کے بڑے حریص ہوتے ہیں

الحمد للہ والصلوٰہ والسلام علی رسول اللہ اما بعد !

خوارج کے تمام تر اقدامات میں ایک چیز بڑی واضح دیکھی جا سکتی ہے کہ یہ مال و دولت اور ہر قسم کی دنیا داری کے حصول کو یقینی بنانے کے لئے شور مچاتے ہیں مسلم حکمرانوں کے خلاف خروج کرتے ہیں اور یہ ہیں وہ آگے نکل کر یہ خون بہانے تک پہنچ جاتے ہیں یہ ان کے سب سے پہلے شخص کے عمل سے ہی ظاہر ہے، جب نبی پر دنیا کی چیزیں تقسیم کرنے پر اعتراض کیا گیا

علامہ ابن کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

خوارج کی ابتداء دنیا کی حرص کے سبب ہوئی ، جب نبیؐ نے حنین کا مال تقسیم فرمایا ، تو گویا انہوں نے اپنی فاسد عقلوں سے یہ سمجھا کہ آپؐ نے تقسیم کرنے میں عدل و انصاف نہیں کیا ، تو آپؐ سے یہ غیر متوقع بات کہہ کر الیٰ

ان میں سے ایک شخص نے جس کا نام ذوالخویصر تھا ، نبیؐ کو کہہ لگا :

آپؐ نے انصاف نہیں کیا لہذا آپ انصاف سے کام لیں
تو نبیؐ نے فرمایا :

لَقَدْ خَبِرْتُ وَخَسِرْتُ إِنْ لَمْ أَكُنْ
أَعْدِلْ ، أَيُّهَا مَنْذُرِي عَالِي
الْأَرْضِ وَلَا تَأْمَنْدُونِي

اگر میں انصاف نہ کروں تو میں ناکام و نامراد ہو جاؤں گا اور خسار میں پڑ جاؤں گا ، اللہ تو زمین والوں پر امین بنا کر اعتماد کرے لیکن تم مجھ پر اعتماد نہیں کرتے

جب وہ آدمی واپس چلا گیا تو سیدنا عمر بن خطابؓ اسے قتل کی اجازت طلب کی تو آپؐ نے فرمایا :

دعه فإنه يخرج من ضئضئ هذا - أي من جنسه - قوم
يحقر أحدكم صلاته مع صلاتهم ، وصيامه مع صيامهم ،
وقراءته مع قراءاتهم ، يمرقون من الدين كما يمرق
السهم من الرمية ، فأينما لقيتموهم فاقتلوهم ،
فإن في قتلهم أجرا لمن قتلهم

(صحیح مسلم ، کتاب الزکاة ، باب ذکر الخوارج
وصفاتہم (2449 — 2456) والمسند (616) وابن حبان
(24))

اسے چھوڑ دو کیونکہ اس کی نسل سے ایسی قوم پیدا ہو گی کہ تم اپنی نماز ، روزے اور تلاوت قرآن کو ان کے نماز روزے اور تلاوت قرآن کے مقابلے میں حقیر

سمجھو گے کہ وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے، جیسا کہ بھی تم ان کو پاؤ، ان کو قتل کر دو کیونکہ ان کے قتل کرنے میں قتل کرنے والے کیلئے اجر و ثواب ہے۔

پھر علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ت سے دور خلافت میں ان کا ظہور ہوا اور جنگ نہروان میں وہ سارے خوارج قتل کیے گئے۔ اس کے بعد ان میں سے مختلف گنہگار، قبیلے اور بہت سے فرقے وجود میں آئے۔

(تفسیر ابن کثیر: 2 / 10)

خوارج قاتل عثمان رضی اللہ عنہ :

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ نے البدایہ والنہایہ میں مزید ذکر کیا ہے کہ خوارج نے عثمان رضی اللہ عنہ کے گھر میں داخل ہو کر ان کو قتل کیا تھا، وہ لکھتے ہیں :

پھر یہ فاجر لوگ گھر کے اندر موجود مال و اسباب پر ٹوٹ پڑے اور سب کچھ لوٹ لیا اور یہ اس وقت ہوا کہ جب ان میں سے ایک شخص نے بلند آواز سے کہا :

ہمارے لئے ان کا خون حلال ہے تو ان کا مال بالاولیٰ حلال ہے یہ سن کر ان لوگوں نے گھر میں موجود مال لوٹ لیا

اس کے بعد سب نے بیک آواز ہو کر کہا کہ قبل اس کے کہ کوئی بیت المال تک پہنچے، تم اس پر قبضہ کر لو، لیکن ان کی آواز کو بیت المال کے محافظوں نے سن لیا تو انہوں نے صدا لگائی کہ لوگو! بچاؤ بچاؤ کیونکہ اس قوم کے قول میں سچائی نہیں ہے کہ ان کا مقصد حق کو قائم کرنا، اچھی باتوں کا حکم دینا اور برائی سے روکنا اور ان کے علاوہ وہ کام کرنا ہے کہ جن کے بارے میں ان کا دعویٰ تھا کہ وہ اسی کی خاطر اٹھ کھڑے ہوئے ہیں لیکن درحقیقت یہ سب جھوٹے ہیں ان کا مقصد تو صرف دنیا ہے مگر اس آواز کا کوئی اثر نہیں ہوا اور وہ شکست کھا گئے۔ اس کے بعد خوارج نے بیت المال پہنچ کر اس کا سارا مال

لوٹ لیا ، اس وقت بیت المال کے اندر بہت زیادہ سازوسامان تھا

(تفسیر ابن کثیر: 10 / 316)

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ : ابو عوانہ نے اپنی صحیح یعنی مسند ابو عوانہ میں ان احادیث کیلئے یہ باب باندھا ہے کہ :

اس مسئلہ کا بیان کہ خوارج کے خروج و بغاوت کا سبب مال غنیمت کی تقسیم میں (بقول ان کہ) ترجیح دینا تھا ، حالانکہ وہ ترجیح صحیح و درست تھی ، مگر یہ ان پر مخفی رہی

(فتح الباری: 12 / 301)

امام مسلم رحمہ اللہ

امام مسلم نيسابوری رحمہ اللہ نے خوارج اور ان کی صفات کو اپنی صحیح مسلم کی کتاب الزکاة میں داخل کیا ہے ، اور شاید ان کا اشارہ اسی معنی کی طرف ہے

(صحیح مسلم ، کتاب الزکاة ، باب ذکر الخوارج و صفاتہم (2449 — 2456))

حسن بصری رحمہ اللہ :

خوارج میں سے ایک شخص حسن بصری رحمہ اللہ علیہ کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ خوارج کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے ؟

حسن بصری رحمہ اللہ نے جواب دیا : خوارج دنیا دار ہیں

خارجی شخص نے کہا : آپ نے یہ بات کس بنیاد پر کہی ہے جبکہ ان کا کارکن نیز کے سائے میں چلتا ہے ، یہاں تک کہ وہ اس میں ٹوٹ جاتا ہے اور وہ اپنے اہل و عیال کو چھوڑ کر نکل جاتا ہے (یعنی وہ

دنیا سے دور اس قدر خطرات میں رہتے ہیں (

حسن بصری رحمہ اللہ نے کہا : مجھ سے حاکم کے متعلق بات کرو ، کیا وہ تمہیں نماز پڑھنے ، زکا ادا کرنے اور حج و عمرہ کرنے سے روکتے ہیں ؟

خارجی شخص نے کہا : نہیں

تب حسن بصری رحمہ اللہ علیہ نے کہا : میں سمجھتا ہوں کہ حکمران تم کو دنیا داری سے روکتے ہیں اور اس بنا پر تم ان سے لڑتے ہو

(البصائر والذخائر: 1/156)

علامہ ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

بہت سے لوگ یا کثیر لوگ جنہوں نے حکام کے خلاف بغاوت کی ، تو اس لیے کی تا کہ وہ حکام کے ترجیحی معاملہ و سلوک پر ان سے اختلاف و نزاع کریں ، اور ان لوگوں نے ان کے ترجیحی سلوک پر صبر نہیں کیا ، اس کے علاوہ حاکم کی دوسری برائیاں اور کوتاہیاں بھی ہوتی ہیں ، تو حاکم کی خود غرضی اور اس کے ترجیحی سلوک کی بنا پر خارجی کا اس سے بغض رکھنا ، اس کی برائیوں کو اور بڑھا دیتا اور حاکم سے لڑنے والا اس گمان سے لڑتا کہ فتنہ و فساد کا خاتمہ ہو اور دین سارے کا سارا اللہ کا ہو جائے ، اس کا سب سے اہم مقصد حکومت حاصل کرنا یا مال حاصل کرنا ہوتا ہے

جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

فَإِنْ أَعْطَوْا مِّنْهَا رِضْوَانًا وَانْزَلْنَا
يُعْطَوْا مِّنْهَا إِذًا هُمْ يَسْخَطُونَ

(التوبہ: 58)

اگر انہیں اس (مال غنیمت) میں سے مل جائے تو راضی ہوتے ہیں اور اگر نہ ملے تو فوراً ناراض ہو جاتے ہیں

اور صحیح حدیث میں ہے کہ نبیؐ نے فرمایا :

ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ الْيَوْمَ
الْقِيَامَةَ، وَلَا يُزَكِّيهِمْ، وَلَا
يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ، وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ:

وَرَجُلٌ بَاعَ إِمَامًا لَا يُبَايِعُهُ إِلَّا
لِدُنْيَا، فَإِنْ أَعْطَاهُ مِنْهَا رَضِي،
وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ مِنْهَا سَخِطَ

تین آدمی ہیں کہ اللہ قیامت والے دن انہیں کلام
کرے گا اور انہیں نظر دیکھے گا اور انہیں
انہیں پاک کرے گا اور ان کیلئے دردناک عذاب
ہوگا :

ان میں سے ایک وہ ہے کہ جو کسی حاکم سے صرف دنیا
حاصل کرنے کی غرض سے بیعت کرے ، اگر وہ اس کو
دنیا کے مال میں سے کچھ دے تو وہ راضی رہے
لیکن اگر وہ اس کو نہ دے تو اس سے ناراض ہو جائے

(بخاری: 7212)

لہذا جب اس جہت سے بھی شبہ اور شہوت ہو اور اس
جہت سے بھی شہوت و شبہ ہو تو فتنہ و فساد قائم ہو
جاتا ہے

(منہاج السنہ (4 / 541)

خارجی تنظیم داعش :

اسی طرح آپ موجودہ دور میں خوارج کی تنظیم داعش
کا جائزہ لے سکتے ہیں کہ کسی چالاک کی ، چالبازی اور
کفار کی یہودی صلیبی سازشوں کی مدد سے عراق و شام
میں تیل کے کنوؤں پر قبضہ شروع کیا گئے ، اپنی
الگ سے کرنسی جاری کرنے کا منصوبہ بنایا گیا ،
خواتین کو لونے یا بنا کر منڈیا سجانے کی کوشش
کی گئی ، مختلف ممالک کے لوگوں کو اغواء کیا گیا
کہ اس سے مال و دولت حاصل کیا جائے گا ، سفیروں
کو قید کر لیا گیا جس پر بڑی بڑی ہیمانہ پوری

کروائی گئی۔ غریب عوام کو بھاری رقوم کی لالچ دے کر داعش میں شامل کرنا وغیرہ سب ان کی دنیا داری میں شامل ہے۔ ایسی ہی کئی ایک مثالیں موجود ہیں جو کہ کسی سے بھی چھپی ہوئی نہیں ہیں۔

تحریک طالبان پاکستان :

اسی طرح ٹی ٹی پی بھی پیسے اور حصول حکومت کی دوڑ میں پیچھے نہیں ہے۔ اس بات سے قطع نظر کہ یہ کس کو مسلمان سمجھتے ہیں اور کس کو کافر سمجھتے ہیں یہ دیکھیں کہ دنیا کے حصول میں کبھی یہاں خواتین، بچوں، اگٹرز، انجینئرز وغیرہ کو اغواء کیا جاتا ہے ان کی بدولت تاوان حاصل کیا جائے گا۔ کئی ایک علاقوں میں ان کا جگا ٹیکس چلتا ہے اور پھر جو اس سے اپنا ہاتھ روک لیتا تھا یہ خبیث صفت خارجی تحریک طالبان کے خوارج اس کو مرتد کہتے ہوئے اس کی جان کے درپے ہو جاتے، پاکستانی اخبارات ان کے گناہوں سے بڑی بڑی ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ رب العزت میں ان فتنوں سے محفوظ فرمائے اور مسلمانوں کی حفاظت فرمائے آمین